Version No.			

ROLL NUMBER						

Answer Sheet No.____________

Sign. of Candidate ___________

Sign. of Invigilator ___________

اردو (لازمی) برائے جماعت نہم (2nd Set)

ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکلم 2006ء)

حصہ اوّل (کل نمبر: 15، وقت: 20 منٹ)

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ **لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔**

سوال نمبر 1: ہر جزو کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

(1) جس جملے میں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہو ایسے جملے کو کیا کہا جاتا ہے؟

(A) جملہ اسمیہ ○ (B) جملہ انشائیہ ○
(C) جملہ فعلیہ ○ (D) جملہ شرطیہ ○

(2) "حرا ذہین ہے"۔ اس جملے میں حرا قواعد کی رو سے کیا ہے؟

(A) فاعل ○ (B) مسند ○
(C) فعل ○ (D) مبتدا ○

(3) "میرا بھائی" کس قسم کا مرکب ہے؟

(A) مرکب ناقص ○ (B) مرکب تام ○
(C) مرکب توصیفی ○ (D) مرکب عطفی ○

(4) لفظ "بیت" ایک ذو معنی لفظ ہے۔ صحیح معانی کا انتخاب کیجیے۔

(A) گھر اور مکان ○ (B) گھر اور شعر ○
(C) شعر اور مصرع ○ (D) مصرع اور گھر ○

(5) وہ لفظ جو مجازی معنوں میں استعمال ہو اسے قواعد کے اعتبار سے کیا کہیں گے؟

(A) استعارہ ○ (B) روزمرہ ○
(C) تشبیہ ○ (D) کنایہ ○

(6) مبتدا، خبر اور فعل ناقص کس کے اجزا ہیں؟

(A) فعل مضارع ○ (B) جملہ فعلیہ ○
(C) فعل لازم ○ (D) جملہ اسمیہ ○

(7) کسی نوعیت کی تقریب کی کارروائی تحریر کرنے کو کیا کہا جاتا ہے؟

(A) رسید	◯	(B) درخواست	◯
(C) روداد	◯	(D) کہانی	◯

(8) ڈراما کی اصل یونانی لفظ "ڈراؤ" ہے اس کے کیا معنی ہیں؟

(A) شکلیں بنانا	◯	(B) کر کے دکھانا	◯
(C) خرابیاں دکھانا	◯	(D) نقلیں اتارنا	◯

(9) آس، ماس، گھاس جیسے الفاظ شعری اصطلاح میں کیا کہلائیں گے؟

(A) ردیف	◯	(B) قافیہ	◯
(C) ذو معنی الفاظ	◯	(D) محاورا	◯

(10) ایسی نظم جس کے ہر بند کے پانچ مصرعے ہوں، کیا کہلاتی ہے؟

(A) مثنوی	◯	(B) رباعی	◯
(C) قطعہ	◯	(D) مخمس	◯

(11) ایسی نظم جس کے ہر بند میں ٹیپ کا مصرع یا شعر بار بار دہرایا جاتا ہو، کیا کہلاتی ہے؟

(A) مخمس	◯	(B) مسدس	◯
(C) ترجیع بند	◯	(D) ترکیب بند	◯

(12) ایک روشن دماغ تھا، نہ رہا شہر میں اک چراغ تھا، نہ رہا اس شعر میں علم بیان کی کون سی قسم استعمال ہوئی ہے؟

(A) تشبیہ	◯	(B) استعارہ	◯
(C) مجاز مرسل	◯	(D) کنایہ	◯

(13) سوکھے ہوئے پتوں کو دیکھ کر ———— منھ کو آتا ہے۔

روز مرہ و محاورہ کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے درست لفظ کا انتخاب کر کے جملہ مکمل کیجیے۔

(A) معدہ	◯	(B) جگر	◯
(C) کلیجہ	◯	(D) دل	◯

(14) کس لفظ کے معنی مخفی اشارے یا خفیہ بات کے ہیں؟

(A) تشبیہ	◯	(B) استعارہ	◯
(C) مجاز مرسل	◯	(D) کنایہ	◯

(15) علی اچھا لڑکا ہے۔ اس جملے میں "ہے" قواعد کی رو سے کیا ہے؟

(A) فعل تام	◯	(B) فعل ناقص	◯
(C) فعل لازم	◯	(D) فعل متعدی	◯

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت نہم

اردو (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ (کریکلم 2006)

وقت: 2:40 گھنٹے کل نمبر: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم میں دیے گئے سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 34)

سوال نمبر 2: (الف) حصہ نثر:

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں: (8 x 2 = 16)

مجالسِ صحبت میں لوگوں کی ناگوار باتوں کو برداشت فرماتے اور اس کا اظہار نہ کرتے، حضرت زینبؓ سے جب نکاح ہوا اور ولیمہ کی تو کچھ لوگ کھانا کھا کر وہیں بیٹھے رہے، اس وقت پردہ کا حکم نازل نہیں ہوا تھا اور حضرت زینبؓ بھی مجلس میں شریک تھیں، آپؐ چاہتے تھے کہ لوگ اٹھ جائیں لیکن زبان سے کچھ نہیں فرماتے تھے، لوگوں نے کچھ خیال نہ کیا، آپؐ اٹھ کر حضرت عائشہ کے حجرہ تک گئے، واپس آئے تو اسی طرح مجمع موجود تھا، پھر واپس چلے گئے اور دوبارہ تشریف لائے، پردہ کی آیت اسی موقع پر اتری۔

کسی کی کوئی بات بری معلوم ہوتی تو مجلس میں نام لے کر اس کا ذکر نہیں کرتے تھے، بلکہ صیغۂ تعمیم کے ساتھ فرماتے تھے کہ لوگ ایسا کہتے ہیں، بعض لوگوں کی یہ عادت ہے، یہ طریقۂ ابہام اس لیے اختیار فرماتے تھے کہ شخص مخصوص کی ذلت نہ ہو، اور اس کے احساسِ غیرت میں کمی نہ آجائے۔

سوالات:

i. اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

ii. حضورؐ کن باتوں کو برداشت کرتے تھے؟

iii. پردہ کا حکم کب ہوا؟

iv. مجلس میں لوگ کیوں جمع تھے؟

v. حضورؐ ابہام کا طریقہ کیوں اختیار فرمایا کرتے تھے؟

vi. عبارت کی روشنی میں بتائیں کہ پردہ کیوں ضروری ہے؟

vii. حضورؐ کسی کی ناگوار بات کو راز میں کیوں رکھتے تھے؟

viii. حجرہ سے کیا مراد ہے اور حضورؐ اٹھ کر کس کے حجرہ میں گئے تھے؟

ix. حضورؐ نے خود لوگوں کو مجلس سے جانے کے لیے کیوں نہ کہا تھا؟

(ب) حصہ شعر:

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات میں سے پانچ کے جوابات لکھیے: (5 x 2 = 10)

i. کتنا ہے بد نصیب ظفرؔ دفن کے لیے — دو گز زمیں نہ ملی کوئے یار میں

ii. ان کی نظر میں شوکت، جچتی نہیں کسی کی — آنکھوں میں بس رہا ہے، جن کی جلال تیرا

iii. نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبرِ دارا — مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے

iv. موت کا ایک دن معین ہے — نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

v. دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی — پھیلا کے پاؤں سوئیں گے کنجِ مزار میں

سوالات:

i. ان اشعار میں سے مقطع کی نشاندہی کر کے مقطع کی تعریف لکھیں۔

ii. کن کی نظروں میں کسی کی شوکت نہیں جچتی؟

iii. تیسرے شعر میں کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟

iv. شاعر کو نیند نہ آنے کی کیا وجوہات تھیں؟

v. "دن زندگی کے ختم ہوئے شام ہو گئی" سے کیا مراد ہے؟

vi. کنجِ مزار سے کیا مراد ہے؟

(ج) **حصہ قواعد:**

مندرجہ ذیل میں سے چار کے جوابات تحریر کریں: (4 x 2 = 8)

i. "سلمیٰ نے سبق پڑھا۔" اس جملے کی ترکیب نحوی کریں۔

ii. "نازکی اس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے" یہ شعر علم بیان کی کون سی مثال ہے؟ وضاحت کریں۔

iii. ایک مثال کی مدد سے ارکانِ استعارا کی نشاندہی کریں۔

iv. جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں فرق واضح کریں۔

v. غزل اور نظم میں فرق واضح کریں۔

حصہ سوّم (کل نمبر 26)

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

الف۔ مراسلے کی شکل میں کچھ لکھنے کی ذمہ داری اخبار پر عائد نہیں ہوتی بلکہ وہ انفرادی رائے یا نظریہ تصور ہوتا ہے۔ رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بہر حال جب ایک مراسلے کی صورت میں کوئی نئی بات کہی جاتی ہے تو اس کو جواب جوابی مراسلے میں دیا جاتا ہے۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس نئی بات یا نظریے پر بحث شروع ہو جاتی ہے اور عام قارئین بھی بحث کی حد تک اسے ذہنی طور پر قبول کر لیتے ہیں۔ ابلاغ عامہ کی اصطلاح میں اس عمل کو تقطیری اثر کہا جاتا ہے۔ فرسودہ روایات کو ختم کرنا پتھر کو توڑنے کے برابر ہوتا ہے، اس لیے کامیاب اور مؤثر ابلاغ کا طریقہ یہ ہے کہ نئے خیالات و نظریات کو دھارے کی صورت میں یک دم منظر عام پر لانے کے بجائے قطرہ قطرہ ٹپکایا جائے۔ جس طرح پانی کے قطرے مسلسل گرتے رہنے سے پتھر میں سوراخ ہو جاتا ہے، اسی طرح نئے افکار بھی آہستہ آہستہ پرانے خیالات کے پتھر کو توڑ ڈالتے ہیں۔

ب۔ اسی طرح میرے مقدمہ باز دوست ہیں۔ جنہیں اپنی ریاست کے جھگڑوں، اپنے فریق مخالف کی برائیوں اور جج صاحب کی تعریف یا مذمت کے (تعریف اس حالت میں جب کہ انہوں نے مقدمہ جیتا ہو) اور کوئی مضمون نہیں۔ من جملہ اور بہت سے مختلف قسموں کے دوستوں کے، میں محمد شاکر خان صاحب کا ذکر خصوصیت سے کروں گا کیونکہ وہ مجھ پر خاص عنایت فرماتے ہیں۔ شاکر خان صاحب موضع سلیم پور کے رئیس اور ضلع بھر کے نہایت معزز آدمی ہیں۔ انہیں اپنی لیاقت کے مطابق لٹریچر کا بہت شوق ہے۔ لٹریچر پڑھنے کا اتنا نہیں، جتنا لٹریری آدمیوں سے ملنے اور تعارف پیدا کرنے کا۔ ان کا خیال ہے کہ اہل علم کی تھوڑی سی قدر کرنا، امرا کے شایان شان ہے۔ ایک مرتبہ میرے یہاں تشریف لائے اور بہت اصرار سے مجھے سلیم پور لے گئے یہ کہہ کے۔

"شہر میں رات دن شور و شغب رہتا ہے۔ دیہات میں کچھ عرصہ رہنے سے تبدیل آب و ہوا بھی ہو گی اور وہاں مضمون نگاری بھی زیادہ اطمینان سے کو سکو گے۔ میں نے ایک کمرہ خاص تمہارے واسطے آراستہ کرایا ہے جس میں پڑھنے لکھنے کا سامان مہیا ہے۔ تھوڑے دن رہ کے چلے آنا۔ دیکھو میری خوشی کرو"۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں: (5)

الف۔
اُمید نہیں جینے کی یاں صبح سے تا شام ہستی کو یہ سمجھو کہ ہے خورشید لبِ بام
یاں کام کرو ایسا کہ جو آئے وہاں کام آ جائے خدا جانیئے کب موت کا پیغام
اپنی نہ کوئی ملک نہ اَملاک سمجھنا ہونا ہے سبھی خاک، یہ سب خاک سمجھنا

ب۔
ہے یہی میری نماز، ہے یہی میرا وضو میری نَواؤں میں ہے، میرے جگر کا لہو
صحبتِ اہلِ صفا، نُور و حضور و سُرور سرخوش و پُرسوز ہے، لالہ لبِ آبجُو
راہِ محبّت میں ہے، کون کسی کا رفیق ساتھ مرے رہ گئی، ایک مری آرزو

سوال نمبر5:   درج ذیل کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

الف۔ لگتا نہیں ہے دل مرا اُجڑے دیار میں — کس کی بنی ہے عالمِ ناپائیدار میں
بُلبل کو باغباں سے نہ صیّاد سے گلہ — قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

ب۔ میں بھی منھ میں زبان رکھتا ہوں — کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے
ہم کو اُن سے، وفا کی ہے اُمید — جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

سوال نمبر6:   ایک پرانے کوٹ کی آپ بیتی لکھیں۔   (6)

سوال نمبر7:   موسم برسات کی آمد کے موقع پر گندا پانی کھڑا ہونے سے بیماریاں پھیلنے کے خطرے سے آگاہی کے لیے اخبار کے مدیر کے نام ایک تحریر لکھ کر بھیجیں۔(5)

* * * * *

اردو(لازمی) برائے جماعت نہم (2nd Set)

سوالات کا حاصلاتِ تعلّم کے ساتھ تعلق

(کریکلم 2006ء)

حصہ اوّل (15 نمبر)

سوال نمبر1:

جزو نمبر	مہارت	ذیلی مہارت	حاصلاتِ تعلّم
(1)	زبان شناسی	جملے کی ساخت	جملہ اسمیہ اور فعلیہ میں امتیاز کر سکے۔
(2)	زبان شناسی	جملے کی ساخت	جملے کے اجزائے ترکیبی کی تعریف کر سکے۔
(3)	زبان شناسی	جملے کی ساخت	مرکب ناقص اور مرکب تام میں فرق کر سکے۔
(4)	زبان شناسی		ذو معنی الفاظ کا استعمال کر سکے۔
(5)	زبان شناسی	علم بیان	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں، تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجاز مرسل سے آگاہی
(6)	زبان شناسی	جملے کی ساخت	جملے کے اجزائے ترکیبی کی تعریف کر سکے۔
(7)	مہارتِ حیات		روزمرہ زندگی کے حوالے سے روداد، آپ بیتی تحریر کر سکے۔
(8)	زبان شناسی		مختلف اصنافِ سخن میں امتیاز کر سکے۔
(9)	زبان شناسی		دیگر اصطلاحات شعری کی تعریف اور مثالیں جان سکے۔ مصرع، شعر، بند، مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف وغیرہ
(10)	زبان شناسی		مختلف اصنافِ سخن میں امتیاز کر سکے
(11)	زبان شناسی		مختلف اصنافِ سخن میں امتیاز کر سکے
(12)	زبان شناسی	علم بیان	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں، تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجاز مرسل سے آگاہی۔
(13)	زبان شناسی	روزمرہ۔ محاورہ	غلط فقرات کی روزمرہ اور محاورہ کے لحاظ سے درستی کر سکے۔
(14)	زبان شناسی	علم بیان	علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں، تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجاز مرسل سے آگاہی۔
(15)	زبان شناسی	جملے کی ساخت	جملے کے اجزائے ترکیبی کی تعریف کر سکے۔

حصہ دوم (34 نمبر)

سوالنمبر	جزو نمبر	مہارت	ذیلی مہارت	حاصلاتِ تعلّم
2	(الف) i.	استحسان اور تنقید		1. کسی فن پارے کے مرکزی خیال کو بیان کر سکے۔
	ii.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر) 4۔ کسی تحریر (خاص طور پر علمی مضمون) کی فکری و فنی خوبیوں سے آگاہ ہو سکے۔
	iii.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	iv.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری و فنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو

			بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	v.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	vi.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	vii.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	viii.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	ix.	استحسان اور تنقید	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	1۔ کسی نثر و نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	(ب) i.	استحسان اور تنقید	8۔ کسی فن پارے میں احساس، جذبے اور تاثر کی شدت اور ابلاغ کی صورت کا تجزیہ کر کے اپنی انتقادی رائے دے سکنا	1۔ کسی نثر اور نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	ii.	استحسان اور تنقید	8۔ کسی فن پارے میں احساس، جذبے اور تاثر کی شدت اور ابلاغ کی صورت کا تجزیہ کر کے اپنی انتقادی رائے دے سکنا	1۔ کسی نثر اور نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	iii.	استحسان اور تنقید	8۔ کسی فن پارے میں احساس، جذبے اور تاثر کی شدت اور ابلاغ کی صورت کا تجزیہ کر کے اپنی انتقادی رائے دے سکنا	1۔ کسی نثر اور نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	iv.	استحسان اور تنقید	8۔ کسی فن پارے میں احساس، جذبے اور تاثر کی شدت اور ابلاغ کی صورت کا تجزیہ کر کے اپنی انتقادی رائے دے سکنا	1۔ کسی نثر اور نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	v.	استحسان اور تنقید	8۔ کسی فن پارے میں احساس، جذبے اور تاثر کی شدت اور ابلاغ کی صورت کا تجزیہ کر کے اپنی انتقادی رائے دے سکنا	1۔ کسی نثر اور نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	vi.	استحسان اور تنقید	8۔ کسی فن پارے میں احساس، جذبے اور تاثر کی شدت اور ابلاغ کی صورت کا تجزیہ کر کے اپنی انتقادی رائے دے سکنا	1۔ کسی نثر اور نظم کا فکری وفنی خوبیوں اور نقائص سے آگاہ ہو سکے اور انہیں بیان کر سکے (تحریر و تقریر)
	(ج) i.	زبان شناسی		1۔ جملے کے اجزائے ترکیبی کی تعریف کر سکے۔
	ii.	زبان شناسی	علم بیان	4۔ علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں تشبیہ، استعارا، کنایہ، مجاز مرسل سے آگاہ ہو سکے۔
	iii.	زبان شناسی	علم بیان	4۔ علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں تشبیہ، استعارا، کنایہ، مجاز مرسل سے آگاہ ہو سکے۔
	iv.	زبان شناسی		2۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں امتیاز کر سکے۔
	v.	زبان شناسی		8۔ مختلف اصناف سخن میں امتیاز کر سکے۔

حصہ سوم (26نمبر)

حاصلاتِ تعلم	ذیلی مہارت	مہارت	سوالنمبر
3۔ نثر و نظم پر مشتمل کسی تحریر کا علم بیان اور شعری اصطلاحوں کی روشنی میں جائزہ لے سکے، خلاصہ لکھ سکے اور تشریح کر سکے	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	استحسان اور تنقید	3
3۔ نثر و نظم پر مشتمل کسی تحریر کا علم بیان اور شعری اصطلاحوں کی روشنی میں جائزہ لے سکے، خلاصہ لکھ سکے اور تشریح کر سکے	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	استحسان اور تنقید	4
3۔ نثر و نظم پر مشتمل کسی تحریر کا علم بیان اور شعری اصطلاحوں کی روشنی میں جائزہ لے سکے، خلاصہ لکھ سکے اور تشریح کر سکے	4۔ تحریری محاسن کو جانچنے کے لیے بنیادی تنقیدی بصیرت حاصل کرنا	استحسان اور تنقید	5
4۔ روزمرہ زندگی کے حوالے سے روداد، آپ بیتی تحریر کر سکے۔		مہارتِ حیات	6
صحت وصفائی کے بنیادی اصولوں کی پاسداری کے لیے کسی اخبار یا ذمہ دار افسر کو تحریر کر سکے۔		لکھنا	7

URDU COMPULSORY SSC-I (2nd Set)

Table of Specifications

Assessment Objectives	تدریجی مقصود زبان شناسی	تدریجی مقصود استحسان اور تنقید	تدریجی مقصود لکھنا	تدریجی مقصود مہارتِ حیات	کل نمبر	فیصد
سمجھنا **Understanding Based**	1(2)(1)، 1(3)(1)، 1(9)(1)، 1(13)(1)، 1(15)(1)، 2ج(iii)(2)، 2ج(iv)(2)، 2ج(v)(2)	2الف(i)(2)، 2الف(vi)(2)، 2الف(viii)(2)، 2ب(i)(2)، 2ب(iii)(2)، 2ب(iv)(2)، 2ب(v)(2)، 2ب(vi)(2)، 3(3)، 4(3)، 5(3)		6(6)	42	51.9%
یاد میں لانا **Knowledge Based**	1(1)(1)، 1(4-6)(3)، 1(8)(1)، 1(14)(1)	1(10)(1)، 1(11)(1)، 2الف(ii)(2)، 2الف(iii)(2)، 2الف(iv)(2)، 2الف(v)(2)، 2الف(vii)(2)، 2الف(ix)(2)، 2ب(ii)(2)		1(7)(1)	23	28.4%
لاگو کرنا **Application Based**	2ج(i)(2)، 2ج(ii)(2)	1(12)(1)، 3(2)، 4(2)، 5(2)	7(5)		16	19.7%
Total Marks	21	48	5	7	81	100%

Key:

2الف(i)(2)

سوال نمبر جزو(جزو کا جزو)(کل نمبر)

Note:
- (i) The policy of FBISE for knowledge base questions, understanding based questions is approximately 30% knowledge based, 50% understanding based and 20% application based.
- (ii) The total marks specified for each unit/content in the Table of Specification is only related to this model question paper.
- (iii) The level of difficulty of the paper is approximately 40% easy, 40% moderate and 20% difficult.